امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

اردن | اوقاف، اسلامی امور اور مقاماتِ مقدسہ کے وزیر جناب ڈاکٹر عبدالعزیز الخیاط نے اس سال کے آخر میں بعض اسلامی ثقافتی تقریبات منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر موصوف نے ان تقریبات میں شرکت کرنے کے لئے عالمِ اسلام کے ممتاز اصحابِ علم و فکر کو دعوت نامے بھیجے ہیں۔ توقع ہے کہ اس موقع پر مصر سے ڈاکٹر عبدالعزیز کامل، استاذ محمد قطب، متحدہ عرب امارات سے ڈاکٹر عزالدین ابراہیم، بحرین سے جناب شیخ یوسف القرضاوی اور سوڈان سے جناب شیخ مہدی بن عبود کے علاوہ شیخ محمد متولی الشعراوی بھی شرکت کریں گے۔

سعودی عرب | معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ دنوں جدہ میں مسلم ماہرینِ معاشیات کی جو کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس نے ایک بین الاقوامی اسلامی ادارہ برائے ٹیکنالوجی کے قیام کی سفارش کی ہے۔ یہ ادارہ ایک عالمی اسلامی یونیورسٹی برائے ٹیکنالوجی کے قیام کے لئے کام کرے گا۔ اس ادارہ کے اخراجات کا اندازہ ایک ارب دینار کے قریب لگایا گیا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جلد سے جلد یہ ادارہ وجود میں آئے اور اسلامی ممالک کو صنعت، ٹیکنالوجی اور سائنس کے میدان میں خود کفیل کر دے۔

۲۔ کرۂ ارض کے جنوب مشرقی گوشہ میں واقع برّاعظم آسٹریلیا کے مسلمانوں کی دینی اور ثقافتی بہبود کے لئے سعودی حکومت اور سعودی جامعات متعدد اقدامات کر رہی ہیں۔ آسٹریلیا میں مسلمانوں کی مختلف دینی اور ثقافتی تنظیموں اور انجمنوں کو سعودی حکومت نے ستاون لاکھ ریال کا عطیہ دیا ہے۔ اس خطیر رقم سے مختلف انجمنوں کے دفاتر، متعدد مساجد اور اسلامی ثقافتی مراکز کی تعمیر و تکمیل کے علاوہ ایک اسلامی جریدہ کا اجراء بھی کیا جائے گا۔ درایں

اثنا سعودی عرب کی دو اسلامی یونیورسٹیوں جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اور جامعۃ الامام محمد بن سعود ریاض نے بھی آسٹریلیا کے مسلم طلبہ کے لئے متعدد تعلیمی وظائف کا اعلان کیا ہے۔

کویت | کویت کے ممتاز عالم اور فقیہ شیخ عبدالوہاب عبداللہ الفارس گذشتہ دنوں انتقال کر گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون شیخ مرحوم حنبلی فقہ پر بڑی گہری نظر رکھتے تھے، ان میں امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا سا تقویٰ اور تضرع بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

نائیجر | نائیجر کے دارالحکومت نیامی میں ایک اسلامی یونیورسٹی کے قیام کے لئے ابتدائی مرحلہ پر پچاس لاکھ ڈالر کی رقم مخصوص کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ مسلم وزرائے خارجہ کی کانفرنس نے اپنے سابقہ اجلاسوں میں براعظم افریقہ میں دو اسلامی یونیورسٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ نیامی کی اس یونیورسٹی کے علاوہ دوسری یونیورسٹی یوگنڈا میں تعمیر کی جائے گی۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جلد از جلد یہ دونوں اسلامی دانش گاہیں کام کرنا شروع کر دیں اور براعظم افریقہ میں اسلامی ثقافت کی روشنی کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے میں ممد و معاون ہوں۔ آمین۔

ابوظہبی | یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ریاست ابوظہبی کی حدود میں اسلام کے سوا کسی بھی دوسرے دین و مذہب کی تبلیغ قانوناً ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ اس جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو سزائے قید یا سزائے جرمانہ دی جائے گی۔ یہ اعلان متحدہ عرب امارات کی وزارت قانون کے ایک بل کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ اس قانون کے مطابق ہر ایسی سرگرمی بھی خلاف قانون قرار دے دی گئی ہے جو مملکت میں اسلام کی حیثیت کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہو۔

امریکہ | ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کے مسلم طلبہ کی انجمن کا نیرہواں سالانہ اجلاس اگست کی ۲۹ تاریخ سے ہو رہا ہے۔ یہ اجلاس جو کئی روز جاری رہے گا امریکہ کی ریاست اوہیو کے شہر ٹولیڈو کی یونیورسٹی آف ٹولیڈو میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں دوسرے موضوعات کے علاوہ امریکہ میں اسلامی دعوت کے کام کی تنظیم اور اسلام کو پیش آمدہ چیلنج پر بھی بحث کی جائے گی۔ اجلاس میں کئی اسلامی ممالک کے اہلِ علم بھی شرکت کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا | حکومت انڈونیشیا ملک میں اسلامی تعلیم و تربیت کی تنظیم و ترقی کے لئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ صدر سوہارتو نے انڈونیشیا کی وزارتِ تعلیم، وزارت مذہبی امور اور وزارت داخلہ کے حکام پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل کی ہے جو اس ضمن میں ضروری اقدامات کرے گی۔ حکومت کے زیر انتظام چلنے والے چھ سو کے قریب اسلامی مدرسوں کو بھاری مالی اعانت دی جا رہی ہے، جبکہ ۳۵ ہزار کے قریب غیر سرکاری اسلامی مدارس کو بھی سرکاری امداد دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں اعلیٰ اسلامی تعلیم و تحقیق کی غرض سے اسلامی یونیورسٹیوں کے قیام اور ترقی پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس وقت انڈونیشیا میں چودہ اسلامی یونیورسٹیاں ہیں جو مجموعی طور پر ایک سو دس کالجوں پر مشتمل ہیں۔ ہر یونیورسٹی میں ایک خصوصی اسلامی لائبریری بھی قائم کی جا رہی ہے۔

جمہوریہ یمن | صنعاء سے نکلنے والے سرکاری روزنامہ الثورۃ (انقلاب) نے خبر دی ہے کہ صدر جنرل ابراہیم حمدی نے ایک ایسے مرکز کے قیام کا حکم دیا ہے جو ملک میں اسلامی تربیت و راہنمائی کا کام کرے گا اور ملک کو تمام ایسے مذاہب اور نظریات سے محفوظ رکھنے کی خدمت انجام دے گا جو اسلامی تعلیمات اور اسلامی روایات کے منافی ہوں۔ ہم صدر ابراہیم حمدی کے اس مبارک اقدام کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس مرکز کی کامیابی کے لئے دل سے دعا گو ہیں۔